بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم   وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ   ان الدین عند اللہ الاسلام

The Ahmadiyya Movement In Islam, Inc.

INTERNATIONAL HQ.,
RABWAH, PAKISTAN.
National HQ.,
2141 Leroy Place, N.W.,
Washington,D.C. 20008

اخبار احمدیہ

West Coast Region,
3336 Maybelle Way,
Oakland, Calif 94619
Tel: (415) 261-9481

خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی

طلباء کلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز اختتامی خطاب

"اس آخری زمانہ میں دنیا بھر میں اسلامی معاشرہ قائم کرنے کی ذمہ داری احمدی نوجوانوں کو سونپی گئی ہے"

ربوہ ـــ خدام الاحمدیہ کی ۲۵ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس جس کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷ اپریل ۱۹۷۹ء کو خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا تھا قریباً دو ہفتہ جاری رہنے کے بعد ۱۱ مئی ۱۹۷۹ء کی شام کو کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا جس زمانہ میں ہم اور آپ پیدا ہوئے ہیں یہ ترقیات کا زمانہ ہے۔ یہ ترقیات دو قسم کی ہیں اور انہوں نے بنی نوع انسان کو دو حصوں میں بانٹ کر رکھ دیا ہے۔ ایک تو دنیوی ترقیات ہیں جن کے زیر اثر انسانوں کی زندگیوں میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے سائنسی ترقی اور نت نئی ایجادات اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات کا کسی قدر تفصیل سے ذکر فرمایا اور علی الخصوص انسان کے چاند پر پہنچنے اور ستاروں اور سیاروں تک پہنچنے کی کوششوں کی طرف بھی اشارہ فرمایا۔

اس کے بعد حضور نے خاص اس زمانہ میں روحانی ترقی کے غیر معمولی سامانوں کا اشارۃً ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیوی ترقیات کی وجہ سے دنیا بھر میں جو انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں وہ اشاعتِ اسلام میں ممد ثابت ہو رہی ہیں۔ چنانچہ چھاپہ خانوں کی ایجاد کتب کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کے انتظامات نیز ٹیلیفون، ٹیلیگراف، ٹیلیکس، ریڈیو اور ٹیلیویژن کی ایجادات نے اشاعت اسلام کے کام میں بھی سہولتیں پیدا کر دی ہیں۔ پس خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ انسان جو چاند اور ستاروں تک پہنچنے کی جد و جہد کے دوران پہلے آسمان کی کھال کا کھوج لگانے میں الجھا ہوا ہے وہ اسلام کی آغوش میں آکر روحانی ترقیات بھی حاصل کر لے اور پرواز کرتا ہوا ساتویں آسمان تک جا پہنچے۔ پہلے زمانوں میں ہزاروں مسلمان ایسے گزرے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کرکے ساتویں آسمان تک پہنچے اور انہوں نے دوسروں کو سماوی روحانی کا پرندہ بنانے کا کارنامہ انجام دیا۔

حضور نے فرمایا اب خدا تعالیٰ نے عالمی بنیادوں پر یہی کارنامہ سرانجام دینے کی ذمہ داری ہمارے اور آپ کے کندھوں پر ڈالی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ روئے زمین پر ایسا حسین معاشرہ قائم ہو جائے جو انسانی دکھوں اور مصیبتوں کا خاتمہ کر دے اور ایسی روحانی خوشی و خوشحالی سب انسانوں کو میسر آجائے کہ وہ اس دنیا میں ہی جنت میں زندگی بسر کرنے لگیں اور اگلے جہان میں بھی جنت ہی ان کا ٹھکانہ ہو ـــ اس کا نام ہے اسلامی معاشرہ۔ اسی معاشرہ کو قائم کرنا آپ (یعنی احمدی نوجوانوں) کا کام ہے۔ آپ نے اپنے عملی نمونہ سے دنیا والوں پر یہ ثابت کرنا ہے کہ اس وقت جو زندگی وہ گزار رہے ہیں وہ بہت ہی کمتر اور حقیر ہے اس زندگی سے جو اسلامی تعلیم پر عمل کرکے وہ اسلامی معاشرہ میں گزار سکتے ہیں۔

اس ضمن میں حضور نے بعض ایسے اخلاق اور عادات کا ذکر کیا کہ جن پر اسلامی معاشرے کی بنیاد استوار ہوتی ہے۔ ان میں سے بالخصوص حضور نے راست گفتاری، عدل و انصاف، ایفاء عہد، دوسروں کے جذبات کے احترام، عیوب کی اشاعت سے اجتناب، غیبت سے پرہیز اور دیانت و امانت سے متعلق اسلامی تعلیم اور اس کی باریکیوں اور حکمتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور ان کے نتیجہ میں قائم ہونے والے معاشرہ کے حسن کو بالوضاحت بیان فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ اسلامی معاشرہ اتنا حسین معاشرہ ہے کہ اگر آپ اپنے آپ کو اسلامی تعلیم کا مجسم عملی نمونہ بنا لیں اور اس طرح اپنے وجود میں دوسروں کو اسلامی معاشرہ کی جھلک دکھانے میں کامیاب ہو جائیں تو پھر دنیا والے خود بخود اس سے متاثر ہو کر اسلام اور اس کے حسین معاشرے کی طرف کھنچے چلے آئیں گے۔

حضور نے طلباء کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے آپ کو محض بچہ نہ سمجھیں بلکہ ایسا بچہ سمجھیں جس نے اسلام کی لازوال و بے مثال تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرکے دنیا کو اسلام کی طرف لانا اور ساری دنیا میں اسلامی معاشرہ کو قائم کرنا ہے۔ خدا کرے کہ ہم اپنی زندگیوں میں روئے زمین پر وہ حسین اسلامی معاشرہ قائم ہوتے دیکھ لیں جس کی بدولت انسانوں کے لئے یہ دنیا جنت بن جائے اور اگلے جہان میں بھی انہیں جنت ملے۔

ارشاد مسیح موعودؑ "چاہئے کہ ہماری جماعت کا ہر ایک متنفس عہد کرے کہ میں اتنا چندہ دیا کروں گا۔ کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے عہد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتا ہے۔" (البدر ۱۷ جولائی ۱۹۰۳ء)